success

Premier

Premier Note Book

سیدنا امام حسینؑ

نام:

کلاس:

رول نمبر: مضمون:

سکول:

(معجم المغربی)

Date: ____________

زمین سیندوری کا واقعہ

(الدر شمین میں ص ۲۵ والا ہے) الاصابہ فی تمیز صحابہ جلد ۲ ص ۲۵۶

بیشمار باکر نگاہ ہوش میں زاویہ جلد ا ص ۲۱۵

مُحَرَّمُ الحَرَام

تاجدارِ کربلا

حضرت سیدنا امام

حُسین علیہ السَّلام

Date: ____________

نبیوں کا تاجدار ہے نانا حسینؓ کا
افضل ہے کل جہاں سے گھرانہ حسینؓ کا
اک پل کی تھی بس حکومت یزید کی
صدیاں حسین کی زمانہ حسینؑ کا

یہ مؤذن جو دن میں پانچ بار اذان دیتے ہیں
حسین جیت گئے یہ بیان دیتے ہیں۔

Date: ______

جنہوں پنجتن نال پیار نہیں
اوہدے کلمے دا اعتبار نہیں
منکر جو نبی دیاں یاراں دا
اوہدا حشر توں بیڑا پار نہیں -

ہے علم و آگہی کا سمندر علی کا نام
لیتے ہیں غوث و قطب و قلندر علی کا نام
فرط ادب سے میرے فرشتے بھی خوش ہو گئے
میں نے لیا جو قبر کے اندر علی کا نام

جسے علی کی ولایت کا اعتراف نہیں
ہزار سجدے کرے کوئی گناہ معاف نہیں
بدن پہ حج کا احرام دل میں بغض علی
یہ کعبے پاک کے پھیرے تو ہیں طواف نہیں ۔

محبتِ آلِ محمدؐ

Date: ۷۸۶

قل لا اسئلکم علیہ اجرا

(۱) نبی پاک کو حکم ۔ انبیاء کی تبلیغ

الٰہی بحق بنی فاطمہ ۔ کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ

اگر دعوہ تم رد کنی ور قبول

من و دست و دامان آل رسولؐ

(۲) حضرت علی کا شادی کا ارادہ ۔ اور نبی پاک کا حکم

(۳) سیدہ کائنات ساری رات عبادت ۔

(۴) بیٹی رحمت ہے ۔

ہے مصطفٰی دا چین تے قرار فاطمہؓ

مولا علی دی شان دا شنگھار فاطمہؓ

بنت رسولؐ پارسا طیبہ تے طاہرہ

شرم و حیا دے ملک دی سالار فاطمہؓ

(۵) جنت کی خوشبو معراج کی رات ۔ (۶) آخری وقت

رونا اور مسکرانا ۔ (۷) امام اہلسنت

سیدہ فاطمہ طیبہ طاہرہ ۔ جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ

بروز پیر 17-1
14-1-2020
Date: 24-9-18
PM

ے حسین ابن علی کی شانِ رفعت کوئی کیا جانے
حسن جانے علی جانے نبی جانے خدا جانے

1- نام ولادت ام الفضل سے روایت
مشکوٰۃ

(2) شہادت بے مثال 6 ماہ کی شان
(3) لعاب دہن (4) کان میں اذان -

ے اولادِ فاطمہ ہو دین پر نثار کیوں
نقصان دین ہے اصل میں نقصانِ فاطمہؓ
بابِ بتول ہو کہ در خیمہ حسینؓ
ہر حال میں لٹا سر و سامان فاطمہؓ

(3) امام حسین کی شان - باپ - نانا - بھائی - والدہ
سید الانبیاء - سید الاولیاء - سیدہ النساء - سید الاصفیاء -
سید الشہداء ہے - ے اس حسین ابن حیدر

Date: ______

- حضرت حسینؓ ابن علیؑ کون تھا کہانی کس کی
آج تک ہو نہ سکی بات پرانی کس کی
لشکرِ ظلم کو مٹی میں ملایا کس نے
سو کے مقتل میں دو عالم کو جگایا کس نے

(4) دوشِ نبوت پہ سواری (۱) کرسی کی ضرورت نہیں
(۲) سجدے کو طویل ۔ معراج ہو گئی ۔۔۔۔۔
(۳) عید کے دن سواری :

- انسان کو بیدار تو ہو لینے دو
ہر قوم پکارے گی ہمارے ہیں حسینؑ

(5) فرشتوں کا اعتراض :- اس کی ہمت پر علی شیرِ خدا …
- - - - - -

- وہ جس نے شک کو حق کا قرینہ سکھا دیا
جس نے بشر کو مر کے بھی جینا سکھا دیا ۔

Date: ____________

شہادت آخری منزل ہے انسانی سعادت کی
وہ خوش قسمت ہیں مل جائے جنہیں دولت شہادت کی۔

شہید اس دارِ فانی میں ہمیشہ زندہ رہتے ہیں
زمین پر چاند تاروں کی طرح تابندہ رہتے ہیں۔

قتلِ حسینؑ اصل میں مرگِ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

حالات کے قدموں میں مردِ قلندر نہیں گرتا
ستارہ ٹوٹ بھی جائے تو زمین پر نہیں گرتا۔
دریا تو سمندر میں گرا کرتے ہیں اکثر
سمندر کبھی دریا میں لیکن نہیں گرتا۔

- علی ولی کے پسینے سے پھول بنتے ہیں۔
انہی کے نقش قدم سے اصول بنتے ہیں۔
علی کے لعل کی منزلت مت پوچھ
اسی حسین کی سواری رسول بنتے ہیں۔

- تخت سکندری پر وہ تھوکتے نہیں ہیں
بستر لگا ہوا ہے جن کا تیری گلی ہیں۔

- وہ بولے کہ یہ شیوہ ہے مشہور ہمارا
سر دینا عبادت میں ہے دستور ہمارا۔

(۳) کربلا میں قیام۔

- سیدنا کربلا میں ڈیرا لگا دیئے ہیں۔
دین محمدی کے گلشن کھلا دیئے ہیں۔

شہادت حسینؓ

Date: ____________

مرتبہ اسلام کا جس نے دو بالا کر دیا۔
خون سے اپنے دو عالم میں اجالا کر دیا۔

(1) حسینؓ کے لیے رسولؐ کے کندھے۔

(۲) کونین میں بلند ہے رتبہ حسینؓ کا۔
فرش زمیں سے عرش تک شہرہ حسینؓ کا۔
بے مثل ہے جہاں میں کنبہ حسینؓ کا۔
سلطان دو جہاں ہے نانا حسینؓ کا۔

(۳) نبی نانا علی بابا شرافت ہو تو ایسی ہو۔
تلے خنجر کے سا سجدہ عبادت ہو تو ایسی ہو۔
سر نیزے پہ حضرت نے سنایا یوں کلام اللہ
پیغمبر بھی ہوئے حیران تلاوت ہو تو ایسی ہو۔

Date:

کون حسین۔

مشکل کشا علی کا دلارا حسین ہے۔
ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا حسین ہے۔
مسلم کا سر بلند ہے باطل کے سامنے
کیونکہ ہر دم ہمارے ساتھ ہمارا حسین ہے۔

محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے۔

نہ مسجد میں نہ بیت اللہ کی دیواروں کے سائے میں
نمازِ عشق ادا ہوتی ہے تلواروں کے سائے میں۔

Date:

کون حسینؑ

یہی ہے فاطمہ بنت محمد ﷺ کا جگر پارہ
علی المرتضیٰ شیرِ خدا کی آنکھ کا تارہ

نظر والے اسی کو شفا کی تنویر کہتے ہیں۔
خبر والے اسی کو عشق کی تفسیر کہتے ہیں۔

کاروانِ حرکت میں آیا سرفرازوں کا
روانہ ہو رہا ہے قافلہ ایماں نوازوں کا
شہنشاہ امامت سب سے آگے ہیں سواری پر
خواتین حرم پیچھے ہیں باپردہ عماری پر

ہمارا ہر قدم منشائے قدرت کے مطابق ہے۔
سفر آلِ محمد کا مشیت کے مطابق ہے

Date: ______

دین ان کے گھر کا ہے طریقت ان کے گھر کی ہے۔
نبوت ان کے گھر کی ہے رسالت 〃
شجاعت — امامت 〃
نیابت — سیادت 〃
سخاوت — شہادت 〃
گنہگارو نہ گھبراؤ عدالت
بروں کو بخشوا لینا یہ عادت ان کے گھر کی ہے۔

———

جدوں معراج نبی نوں ہویا جبریل براق تھمایا۔
جدوں علی ول خیبر چلیا نبی پاک نے آپ چڑھایا
اج کوئی نہیں رہ گیا واگاں پکڑن والا جدوں وار حسین دا آیا
خیمے وچوں بی بی نکلی اوس برقعہ منہ تے پایا۔
تھم رکاب گھوڑے دی آکھے ویلے چڑھ امڑی دیا جایا۔

Date: ____________

- قرآن رحلِ زریں سے سرِ فرش گر پڑا
دیوار کعبہ بیٹھ گئی اور عرش گر پڑا

- نیزہ اک نے ماریا وچہ سینے پھیر تیراں دا مینہ برسان لگ پئے
ول کعبے دے سجدہ کرن والے ہتھیں اپنے کعبے نوں ڈھان

- سنبھل جاویں مسافر کبڑا وے میں چھک لواں وچہ جھولی
شالا جان دوزخ نوں جنھاں شمر لاش ہٹی وچہ رولی۔

- شاہ حسین دا بدن مبارک یارو تیراں نال پروتا
پھر وی سید ریتا تتی تے نیت نماز کھلوتا۔
جاں سجدے وچہ لال علی دے سبحان اللہ پڑھیا۔
ایدھر شمر لعین حرامی آن سینے تے چڑھیا
چمن والی تھاں نبی دی اتے خنجر چلایا۔
پھاڑ دتا قرآن دا ورقہ عرش عظیم ہلایا۔

Date: ______________

بی بی زینب خیمے وچوں باہر آن کھلوئی ۔
اجے نماز ہیں میرے ویر نوں شمر اجے پوری نماز نہ ہوئی ۔

شمر کا خنجر گلوئے خشک پر چلتا رہا ۔
شمع حق روشن رہی حق کا دیا جلتا رہا ۔

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے ۔
رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے ۔

شہادت امام حسین علیہ السلام

Date: ۳-۹-۱۸

(۱) فضیلت امام حسین۔ سفر اور امتحان کا ذکر۔

- ایہو جہا کوئی نانے دا دین رہ جائے۔
- شبیر کی مانند جو مقتل میں آیا وہ حسین۔

جو بہتر زخم کھا کے بھی مسکرایا وہ حسین

راہ حق میں جس نے اپنا سر کٹایا وہ حسین

کربلا میں جس نے اپنا گھر لٹایا وہ حسین

-

زیر خنجر جس کا سجدہ عظمت اسلام ہے۔
جس کا ہر تیور رسول پاک کا پیغام ہے۔

جس نے اپنے بچوں کی دی شہادت وہ حسین
ہنس کر جس نے پیا جام شہادت وہ حسین۔

(۲) سواری رسول:۔ (۳) اہل خیمہ کو خطاب۔

(۴) زین العابدین۔ (۵) وصیت

Date:

(۶) زین العابدین نے اپنے بابا کے قاتل کو پہچان لیا۔
(سنان بن انس) سے

ے تم جفا کرتے رہے اور ہم وفا کرتے رہے
اپنا اپنا فرض تھا دونوں ادا کرتے رہے۔

(۷) رونے والے۔ ۔۔۔ یزید کو تعارف

ے پوتا ہوں میں علی کا تو بیٹا حسین کا۔
سارے جہاں میں ایک ہوں پودا حسین کا۔
بولا یزید تجھ کو بھی زندہ نہ چھوڑوں گا۔
کاٹوں گا جڑ سے نخل تمنا حسین کا۔
عابد نے ڈانٹ کر کہا خاموش بے ادبا
میں زندہ ہوں تو نام ہے زندہ حسین کا۔

(۸) امت کو وصیت) مصیبت کو یاد کر لینا
(۹) دین کی سلامتی سے اہم شرافت ۔۔۔

Date: ____________

(10) میدان کی طرف سے

عشرے کی سحر حضرت کیلئے پیغامِ شہادت لاتی ہے۔
جتنے تھے ستارے ڈوب گئے اب چاند کی باری آتی ہے۔

(11) کوفیوں کو خطاب سے کوفیں میں بلند ہے رتبہ

تقسیم ہوئی دولت دیں گھر سے ہمارے
پڑھتا رہا جبریل امیں گھر ''
شاہوں کو ملا تاجِ نگیں
ہے چند قدم عرش بریں
محمد کے نواسے ہیں وطن دور ہمارا
آدم سے جو پہلے تھا وہ ہے نور ہمارا
بت توڑ کے کعبے کو صفا کر دیا ہم نے
دم میں حق و باطل کو جدا کر دیا ہم نے
بندوں کو طلبگار خدا کر دیا ہم نے
اسلام کی عظمت کو سوا کر دیا ہم نے

Date: ____________

(۱۲) نواسۂ رسول جہاں میں نہ ہوتا

بنی کا لختِ جگر نورِ عین پیدا کر
علی کا لعل فاطمہ کا چین پیدا کر۔
تیرے یزید سے لاکھوں یزید ہیں موجود
مرے حسین سا کوئی حسین پیدا کر۔

(۱۳) قتل کا سبب: (بنی و علی کا نظر آنا)

(۱۴) آخری سجدہ: سبق

دشت بلا کو عرش کا زینہ بنا دیا۔
جنگل کو مصطفیٰ کا مدینہ بنا دیا۔
ہر ذرہ کو نجف کا نگینہ بنا دیا۔
تو نے حسین مرنے کو جینا بنا دیا۔

Date: ____________

کلمہ تو پڑھا محمد کا مگر سب بے ایمان نکلے
افسوس تو یہ ہے کہ حسین کے قاتل مسلمان نکلے

علی کا زینب زین زندہ ہے۔ فاطمہ کا حسین زندہ ہے۔
نہ پوچھ وقت کی ان بے زبان کتابوں سے
جب سنو اذان تو سمجھو حسین زندہ ہے۔

Date: ____________

عشق سدا کردا اپنی مرضی دے کم نہ ایہہ راہ ویکھدا نہ کراہ ویکھدا
جتھے چاہوے جھکا دیوے عاشق دا سر نہ ایہہ کعبہ ویکھدا نہ کربلا ویکھدا

(۱) لگیاں بیر بیری نوں لگدے جو کچے ہوندے سڑ جاندے
بیر جہڑے پکے ہوون محمد عمبر ادہو ای روڑے کھاندے -

(۲) ٹر گئے نیں دلدار دلاں دے وطنوں چک مہاراں
اجڑی بستی نظر آوے کنڈ دتی جد یاراں -

(۳) لگیاں والے چھپ نہیں کردے دسیے لکھ دلاسے
ٹر گئے وچھوڑا دے کے جا بیٹھے کہڑے پاسے -

(۴) اوگنہار کوجھی کوہجی سے نکمی تے ناکاری
پر سائیاں مل خریدی سیو آج دے کے قیمت بھاری

Date: ____________

(۵) در مرشد دا خانہ کعبہ حج ضروری کریے۔
ٹھوڑی رکھ محبوباں والا حل دوارہ ملیے۔

(۶) مرشد دے در اُتے محکم لا ئیے جھوکاں۔
ٹوپے ٹوپیں نہ پار بنائیے وانگ کمیناں لوکاں

(۷) عشق جنہاں دی ہڈیں رچیا ٹر دا اپنی ٹورے
غیراں دی اوہ گل نہیں سُندے کن اوہناں دے ڈورے

(۸) عاشق ہویں تے عشق کما نویں دل رکھیں وانگ پہاڑاں ہو
لکھ لکھ بدیاں تے ہزار الاہمے کر جانیں باغ بہاراں ہو
منصور جہے چک سولی دتے جہڑے واقف کل اسراراں ہو
سجدیوں سر نہ چائیے باہو بھاویں کافر کہن ہزاراں ہو۔

Date: ____________

ایہہ تن میرا چشماں ہووے تے میں مرشد ویکھ نہ رجاں ہو۔ الاے

لوں لوں دے مڈھ لکھ لکھ چشماں میں اک کھولاں تے اک کجاں ہو

اتنا ڈٹھیاں مینوں صبر نہ آوے ہور کدے ول بھجاں ہو۔

مرشد دا دیدار باہو مینوں لکھ کروڑاں حجاں ہو۔

Date: ________

کیا کرتے جو سرکار کو ہم یاد نہ کرتے ناشاد طبیعت کو بھلا شاد نہ کرتے
سرکار دو عالم کو خدا مانتے ہم جو پھر آپ کا ہر سال یوں میلاد نہ کرتے

روشنی دے قریب ہو جاؤ دوستو خوشی دے نقیب ہو جاؤ
تیرے رب دے جے ہونا چاہندے او مصطفیٰ دے قریب ہو جاؤ۔

آلِ محمد تو تسلیم کیا ہندوسکو عیسائیوں نے بھی
افسوس کہ مسلمان اپنے محسن کو پہچان نہ سکا۔
زمانے سے کبھی وفا کی توقع نہ کرنا مظہر
یہ زمانہ تو وہ ہے جو آلِ محمد سے وفا نہ کر سکا۔
جہاں میں عشق والوں کا جہاں کچھ اور ہوتا ہے۔
نبی کی شان میں رنگِ بیان کچھ اور ہوتا ہے
خیالِ مصطفیٰ آئے تو ناصر جھوم اٹھتا ہوں
عاشق پڑھے جب بھی نعتِ محفل میں سماں کچھ اور ہوتا ہے۔

Date:

ملے فلک نوں دیوے ستاریاں دے چمن پھلاں شنگار سے زمین لے گئی

رشد سے فلک استے قدسی لکھ بھانویں ولی اللہ دے پیار سے زمین لئے گئی

ملیاں ہین بلندیاں فلک تائیں عجز بھرے نظارے زمین لئے گئی

نام شاہ سرکار نوں منگ آسماناں تے رتبے سارے زمین لئے گئی۔

عشق سرکار میں جو لوگ جہاں سے گزر جاتے ہیں
یہ حقیقت ہے کہ وہ لوگ سنور جاتے ہیں
یہ نہ سوچو وہ آئیں گے تو ٹھہریں گے کہاں
وہ تو خوشبو کی طرح ہر دل میں اتر جاتے ہیں۔
لامکاں پہ بھی گئے ایک پل میں آقا
اُن کے قدموں میں سمٹ سارے سفر جاتے ہیں
ذرے ذرے دیتے ہیں سلاموں کی صدائیں اکثر
جس گلی کوچوں سے سرکار گزر جاتے ہیں

Date: ________

علی نبی کا جسے دل کا چین کہتے ہیں جناب فاطمہ کا نور عین کہتے ہیں
وہ جس نے سر کو کٹا کر کیا حق زندہ اس شہید کو آقا حسین کہتے ہیں۔

آدابِ مصطفٰی میں شریعت کھڑی رہی دروازہ بتول پہ امانت کھڑی رہی
سجدے میں تھے حضور در پشت تھے حسین بیٹھے رہے حسین عبادت کھڑی رہی

طہارتوں کے مقدس کا زین بیٹھا ہے میری بتول کے جیون کا چین بیٹھا ہے۔
اے میرے محبوب ذرا سجدے کو لمبا کر دے تیری پشت پہ میرا حسین بیٹھا ہے۔

ممکن نہیں کسی سے عداوت حسین کی سانسوں میں بس رہی ہے سخاوت حسین کی
بازار کے ہجوم سے کہہ دو کہ چپ رہے قرآن کر رہا ہے تلاوت حسین کی۔

Date: ____________

کربلا شریف دے ٹبیاں وچ سب کجھ سخی حسین نے وار دتا
ظلم وستم دی اگ جو بھڑکدی سی دسے کے خون شبیر نے ٹھار دتا
بچیو لا عباس بازواں دا بیڑا پاک اسلام دا تار دتا
کر کے پیت قربان سردار میاں ابراہیم دا قرض اتار دتا .

حسین ابن علی نے دین حرمت بچا لی ہے
کٹا کے سر نانا جان کی عزت بچا لی ہے
اثر تھا فاطمہ کے دودھ ~~کا~~ کی عظمت کا رفعت کا
لٹا یا گھر کا گھر اپنا مگر امت بچا لی ہے۔